لیکن پھر بھی اس کا عام بنی نوع انسان کی زندگی اور اس کے مختلف تاثرات سے گہرا تعلق ہے۔ ترجمہ صاف سلیس اور رواں ہے اور اس کا مطالعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

ساز و آہنگ از مولانا سیماب اکبرآبادی تقطیع ۲۰×۲۶/۸ ضخامت ۳۰۴ صفحات، کتابت طباعت اور کاغذ اعلیٰ اور دیدہ زیب، ڈسٹ کور بہت خوبصورت قیمت مجلد تین روپیہ۔ ملنے کا پتہ:۔ قصر ادب دفتر "شاعر" آگرہ۔

جناب مولانا سیماب اکبرآبادی اردو کے مسلم الثبوت استاذ فن سخنور اور صف اول کے نامور شاعر ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب آپ کے کلام کا ایک جدید مجموعہ ہے جو نہایت آب و تاب سے شائع ہوا ہے۔ کتاب پانچ ابواب پر تقسیم ہے۔ پہلے باب میں قومیت، سیاست، اور وطنیت سے متعلق پچاس نظمیں ہیں۔ دوسرے باب کا عنوان "صلائے تہذیب" ہے جس میں مذہب اخلاق اور معاشرت سے متعلق ۳۴ نظمیں ہیں۔ باب سوم جس کا عنوان "حدیث ادب" ہے ۴۲ نظموں پر مشتمل ہے۔ پھر باب چہارم "سرود روح" میں ۱۶۔ اور باب پنجم "نغمۂ معصوم" میں ۸ نظمیں شامل ہیں، جن میں بعض بہت چھوٹی اور بعض طویل ہیں۔ باب پنجم کی نظمیں چونکہ بچوں کیلئے لکھی گئی ہیں۔ اس لئے ان کی زبان بھی بہت سہل اور آسان ہے۔

حضرت سیماب کی شاعرانہ خصوصیات پر تبصرہ کرنے کیلئے ایک طویل فرصت اور شاعرانہ مذاق کی رہنمائی میں عمیق غور و فکر درکار ہے۔ لیکن مختصراً یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ سیماب کا کلام صرف دل کے وقتی جذبات و تاثرات کا دلکش مرقع نہیں ہوتا۔ بلکہ اپنے وسیع ماحول کی ایک ایک جزئی پر ایسا حکیمانہ اور مبصرانہ تبصرہ بھی ہوتا ہے جو نوجوانوں کے دل و دماغ کیلئے عبرت و نصیحت کے صدہا مفید دفتر کھول دیتا ہے، سیماب کا کلام جس طرح اسلوب بیان اور طرز ادا کے لحاظ سے لطیف، پاکیزہ تشبیہات و استعارات اور نازک مگر کس قدر ظریفانہ کنایات و تلمیحات کا حامل